REGISTERED

No. L. 89.

# اخبار نور افشاں لودیانہ




نمبر (۲۳) مطبوعہ ۸ جون سنہ ۱۹۰۰ء بروز جمعہ جلد (۲۸)

## گلدستہ اخبارات

راجپوتانہ میں اس موسم میں لوں نہیں چلی - اور ابر چھایا رہتا ہے کبھی کبھی تقاطر بھی ہو جاتا ہے یہ آثار نہایت خراب ہیں + مہاراج ساردول سنگھ والی سیتامؤ اٹھالیس سال کی عمر میں انتقال کر گئے + جودھپور میں ہندو مسلمانوں میں سخت عداوت پھیلی ہوئی ہے طرفین نے مقدمات دائر کر رکھے ہیں مسلمان کہتے ہیں کہ ریاست کی طرف سے تعصب اور زیادتی محرم کے موقعہ پر ظاہر کی گئی + علاقہ اندور میں قحط کے باعث رعایا برباد ہو رہی ہے - پرگنہ رامپورہ و مناسہ و گروٹ و بولیا میں اس قدر لوگ بے گور و کفن مر گئے کہ جن کو چمار و بھنگی ڈھوتے ڈھوتے تھک گئے + خانپور میں دریا کے کنارے لوگ نہا رہے تھے - کنارہ بیٹھ گیا - تیس جانیں ضائع ہوئیں + مہارانی صاحبہ دھولپور صحیح و سلامت ہیں + پٹیالہ کالج میں ۸ برس میں ۸ گریجویٹ تیار ہوئے - ترقی نہایت سست ہے + نواب صاحب رامپور نے اسی ہزار روپیہ میں ایک گاڑی بنوائی ہے + بمبئی میں کولمبو سے خبر پہنچی کہ بوئر قیدی سیلون میں ضرور لائے جاوینگے - لارڈ نارتھکوٹ تمام سکاٹش مینوں کے گرینڈ ماسٹر مقرر ہوئے + قدیم کاغذات کی تحقیقات سے ثابت ہوا کہ ہندوستان میں ایسا سخت قحط پانسو برس کے عرصہ میں کبھی نہ پڑا تھا ؛

لالہ کشن چند انسپکٹر پولیس پنڈدادنخاں نے بیوہ لڑکی کی شادی کر دی - شاباش + شملہ میں سالگرہ کا جلسہ بال نہایت عمدہ ہوا - گورنمنٹ ہوس کی آرایش قابل دید تھی + کوئٹہ سے سیستان کی طرف جو نیا راستہ تجارت کا نکلا ہے اس کی رونق روز بروز بڑھتی جاتی ہے + آتش فشاں کوہ وسوویس نے آتش فشانی شروع کر دی ہے + نواب محمد اسحاق خاں صاحب مدار المہام ریاست رامپور دہلی میں آئے تھے اور ان کی نسبت مشہور تھا کہ ریاست سے علیحدہ ہو گئے - مگر رامپور سے ایک تار آیا اور نواب ممدوح واپس رامپور چلے گئے + حبل المتین کلکتہ پر ازالہ حیثیت عرفی کا استغاثہ بمبئی میں دائر ہے - انجام کار اگر رہائی نصیب ہو تو بھی اتنی دور سے اگر جوابدہی کرنا ایک قسم کی سزا ہے - بہتر ہو اگر قلم کو روک کر لکھا جاوے + گورنمنٹ انگلشیہ کا میدان جنگ کا خرچ تقریباً ۳۰ لاکھ روپیہ روزانہ بیان کیا جاتا ہے + گوشت خور کا دل ایک سکینڈ میں ۲۷ مرتبہ حرکت کرتا ہے اور نباتات خور کا ۲۴ مرتبہ + افلاطون فیثاغورث - پلوٹارچ - ورتیال - سقراط - پلوٹین - ملٹن - گوتم - شنکراچاریہ - کیشب چندر سین - گورو نانک - سوامی دیانند سرسوتی وغیرہ نے گوشت خوری کی طرف رغبت نہیں کی + لودیانہ میں محمد کرم جو میاں جعفر کے مارنے کے الزام میں گرفتار ہوا تھا بری ہوا + محمد اسحاق مدار المہام رامپور شش جی گورگھپور پر واپس آ گئے + چین میں دستور ہے کہ جب تک مرد چھ فیٹ کی خندق نہ پھاندے والنٹیر نہیں ہو سکتا ؛

شہنشاہ جرمنی کے ہر روز تقریباً چھ سو خطوط اپنے نج کے موصول ہوتے ہیں + جرمنی کی ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ آبادی کی تعلیم کے لئے ۲۱ یونیورسٹیاں ہیں اور ہندوستان کی ۲۹ کروڑ آبادی کے لئے صرف ۵ ہیں + امریکہ سے انگلستان میں تین سکینڈ کے اندر پیغام پہنچ جاتا ہے + گذشتہ سال برطانیہ کلاں میں تجارتی مال دگنی قیمت کا باہر گیا - بہ نسبت اس کے جو ممالک غیر سے موصول ہوا + فوجی وردی بنانے والے کارخانہ پم لی کو واقع لنڈن میں سولہ سو عورتیں خاکی وردی بنانے پر مقرر ہیں + لڑائی کے وقت فرانس کی کل آبادی میں سے ایک ہزار کے پیچھے تین سو ستر آدمی میدان جنگ میں جاتے ہیں - جرمنی میں تین سو دس اور روس میں دو سو دس + سبزی خور آدمی کا دل ۵۸ دفعہ فی منٹ حرکت کرتا ہے اور گوشت خور کا بہتر دفعہ فی منٹ + جرمنی میں اٹھارہ سال کی عمر سے پہلے کوئی آدمی شادی نہیں کر سکتا + جی - آئی - پی - ریلوے نے ماتحت سٹاف کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں انہیں نوٹس دیا گیا ہے کہ ایک ماہ تک یعنے یکم جولائی سے پہلے کمپنی اپنی ذمہ واریوں سے سبکدوش ہو جائیگی کیونکہ اس کے بعد گورنمنٹ اس لائن کا اہتمام خود اپنے ہاتھوں میں لے لیگی - افسران صیغہ جات کو ۶ ماہ پہلے یعنے ۱۹ دسمبر ۹۹ء کو نوٹس دیدیا گیا تھا - ملازموں کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ گورنمنٹ کے ماتحت کام کرنا چاہیں تو مجوزہ فارم پر دستخط کر دیں ؛

# ایڈیٹوریل نوٹس

پادری۔ ای۔ ایم۔ ویری صاحب ڈی۔ ڈی۔ ایڈیٹر
پادری این ہریداس صاحب۔ پنڈت رامت صاحب۔ الو منشی علم اسسٹنٹ ایڈیٹرز
پادری ایچ گولکناتھ صاحب۔ پادری غلام مسیح صاحب
پادری طالب الدین صاحب بی اے۔ پادری جے سی اوپل صاحب
پادری جی ایل ٹھاکرداس صاحب۔ پادری چمن سنگھ صاحب
پادری بی بی رائے صاحب۔ پادری کیدارناتھ صاحب منت
ایڈیٹوریل کارسپانڈنٹس

## جنگ ٹرنسوال۔ فتح مبارک ہو صد ہزار مبارک ہو

آخر بوئروں کی شیخی کرکری ہو گئی مسٹر کروگر تو کدم ڈیلاگو آبے کیطرف بھاگ نکلا۔ اب برٹش فوج نے ڈیلاگو آبے اور پریٹوریہ کے درمیان کا سلسلہ ریلوے بھی توڑ ڈالا ہی۔ اگر کروگر بھاگنے میں تاخیر کرتا تو ضرور گرفتار ہو جاتا مگر سلسلہ ریلوے کے توڑنے سے پہلے ہی بھاگ نکلا کروگر کے پاس کئی کروڑ روپیہ جمع ہو۔ دیکھئے کہاں جاتا ہی اور کہاں اور کس طرح زندگی بسر کرنے کا طریقہ اُسے ہاتھ آتا ہی۔ لندن کے اخبارات متفق طور پر کہتے ہیں کہ جنگ ٹرنسوال کو ختم شد سمجھو اب بوئروں میں کچھ دم نہیں رہا۔ پریٹوریا کے قلعوں پر جو بوئر متعین تھے وہ موقوف کر دیئے گئے۔ اور خدا کا شکر ہی کہ لارڈ رابرٹس نے پریٹوریہ کو فتح کر لیا جنوبی الفریقہ کی آیندہ پالیسی کی نسبت لارڈ سالسبری صاحب نے فرمایا کہ یہہ جنگ ہم نے نہیں چھیڑی تھی بلکہ زبردستی اور مجبوراً ہمیں چھیڑنی پڑی تھی۔ مطلب صرف اتنا تھا کہ ملکہ معظمہ کی رعایا پر جو ناقابل برداشت جور و ستم ہو رہے ہیں ان کو گھٹایا جاوے۔ اس خیال سے کہ آیندہ یہاں تک نوبت نہ پہنچے۔ ہم نے بہت کچھ قربانیاں کی ہیں۔ آیندہ ٹرنسوال کے ساتھ وہی سلوک ہوگا جو انگلستان اپنی نو آبادیوں کے ساتھ کرتا ہی ❊

# الہ آباد کانفرنس

یہہ کانفرنس ۱۱ مئی سنہ ۱۹۰۰ء سے ۱۶ مئی سن حال تک مٹھی گنج واقعہ جمنا مشن باہتمام پادری سی۔ اے۔ آر۔ جانویر صاحب برابر ہوتی رہی اس کانفرنس میں ذیل کے مشنری صاحبان شریک تھے پادری۔ ٹی۔ ٹریسی صاحب مین پوری اور پادری میچل صاحب۔ پادری جان فورمن صاحب فرخ آباد۔ پادری میگائے صاحب اٹاوہ آخری روز پادری ہنری فورمن صاحب ایٹہ۔ پادری ہلکم صاحب جھانسی اور پادری الگزنڈر صاحب فتح پور یہہ دونوں مشنری صاحبان تشریف نہ لائے تھے اور نہ ان کے ماتحت دیسی کارگزار کوئی آیا تھا فتح پور سے صرف ایک دو چار روز کے واسطے دیسی خادم الدین ذیل کے تھے۔ پادری غلام مسیح صاحب۔ پادری پرم سکھ صاحب۔ پادری آسانند صاحب۔ پادری عبد القادر صاحب پادری کیدار ناتھ صاحب منت۔ شروع میں بائبل اسٹڈی کے متعلق خط اوّل یوحنا اور مسئلہ الوہیت مسیح اور درمیان میں مختلف مضامین پر درس شب کو ایک وعظ ہوتا تھا۔ سب سے عمدہ بحث رذیل اقوام میں کام پر ہوئی تھی جس کا سارا زور اس بات پر ختم تھا کہ برائے آیندہ جب تک رذیل اقوام کی صحت و حرفت میں مدد نہ کی جاوے ان کو صرف بپتسمہ دیکر سمجھ لینا کہ کامیابی کی معراج یہی ہی بالکل لغو ہی اور بس ❊

---

لارڈ رابرٹس نے جوہانسبرگ سے خبر بھیجی کہ ہیلبران پر ۲۹ کو قبضہ ہوا تھا ❊

# تار برقیاں

مسٹر کروگر بڑا دولتمند ہی۔ ۳۰ کروڑ کا مال و اسباب جمع ہے ❊ شاہ ایران کے ہمراہ سفر یورپ میں ایک گرجستانیہ کی بیگم ہے۔ گھر پر ساٹھ بیگمات ہیں۔ سلطان روم نے دمشق سے حجاز تک سلسلہ ریلوے بنانے کا حکم دیا اور حجاز تک سلسلہ ریلوے جاری کیا جائیگا۔ سر جارج وائٹ لندن سے عہدہ گورنری پر جبرالٹر روانہ ہونگے ❊ پریٹوریہ کے قلعوں سے بوئر موقوف کئے گئے ❊ برٹش فوج نے پریٹوریا اور ڈیلاگو آبے کے درمیان ریلوے سلسلہ توڑ ڈالا ہے مسٹر کروگر یہاں سے پہلے ہی بھاگ نکلا تھا ❊ ۳۱ مئی کو ۲ بجے لارڈ رابرٹس جوہانسبرگ میں داخل ہو گئے ❊ مسٹر کروگر نے بجائے پریٹوریہ کے مڈلبرگ کو پایہ تخت مقرر کیا ❊ پریٹوریہ و جوہانسبرگ کے درمیان مقام کانو شین پر ۱۳ مئی کو ایک جنگ ہوئی ❊ ورننگ کی کانہائے کوئلہ پر انگریزوں نے قبضہ کر لیا ❊ موراکو کی حالت نہایت نازک ہے۔ سلطان موراکو کسی سے نہیں ملتے فرانس سے لڑائی کا خطرہ ہے ❊ روس شاہ ابی سینیا کو بحیرہ قلزم میں ایک بندرگاہ دلوانا چاہتا ہے ❊ پریٹوریہ کے لوگ انگریزی اطاعت پر رضامند ہیں ❊ فوج یومنری نے گریکوالینڈ مغرب کے مقام فیشن کو سر کیا اس جنگ میں میجر ریونگ اور ۲ سپاہی قتل ہوئے۔ ۱۳ افسر ۱۷ سپاہی مجروح ❊ پیکن میں فارن گارڈ فوج داخل ہونے والی ہے ❊ منٹس میں چارٹرڈ بینک و امریکن دفتر بیمہ جل گیا ❊ ایک حصہ خلاص کرنے والی فوج کا کوماسی پہنچ گیا گورنر ساحل کی طرف لوٹ آیا۔ عنقریب کوماسی میں پہنچ جاینگے ❊ لندن کی بڑی بھاری گھوڑدوڑ میں پرنس آف ویلز کا ڈائمنڈ جوبلی گھوڑا اول نکلا ❊ بلومفونٹین کے ملحق کرنے کا اعلان سنایا گیا۔ آرنج فری اسٹیٹ آیندہ آرنج ندی کالونی کہلائیگی ❊ انگریزوں کے جلد پہنچ جانے سے جوہانسبرگ بچ گیا ورنہ دشمن نے چاروں طرف کئی میل تک جلا دیا تھا ❊ جنرل گلیفٹ فرنچ وزیر جنگ نے استعفا دیدیا۔ ان کی جگہ جنرل انڈری مقرر ہونگے ❊ ۲۹ مئی کو ڈونکلس کے متصل مقام فیبر سپروٹ پر سخت جنگ ہوئی تھی بوئروں کا سخت نقصان ہوا۔ برٹش نقصان ۱۵ قتل ۳۰ زخمی ❊ لارنکو مارکوئز سے خبر آئی کہ پریٹوریہ کی نسبت مختلف افواہیں ہیں۔ ایک خبر ہی کہ دس ہزار بوئروں کے لشکر نے پریٹوریہ کے گرد ناکے روک رکھے ہیں ❊ مسٹر کروگر پریٹوریہ سے چلتے ہوئے اب تک مقام واٹروال بوون میں ہیں ❊ جنرل ڈیول کی فوج کچھ جوہانسبرگ میں چھوڑ دی گئی۔ باقی پریٹوریہ کی طرف بڑھی ❊

## مسیح کی مسند عدالت

یسوع مسیح کا رسول پولوس مندرجہ عنوان فقرہ ۲ قرنتیوں کے ۵ باب کی ۱۰ آیت میں استعمال کرتا ہے جہاں یوں لکھا ہے کیونکہ ہم سب کو ضرور ہے کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں تاکہ ہر ایک جو کچھ اُسنے بدن میں ہوکے کیا کیا بھلا کیا بُرا موافق اس کے پاوے۔ انجیل مقدس میں لکھا ہے باپ (خدا) کسی کی عدالت نہیں کرتا پر اسنے ساری عدالت بیٹے (مسیح) کو سونپ دی ہے یوحنا ۵/۲۲۔ قدیم زمانے میں پیشین گوئیاں بھی کی گئیں تھیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اول سے مسیح مسند پر بیٹھنے کو مقرر ہوا تھا جیسا کہ لکھا ہے یوں تخت رحمت سے قایم ہوگا اور اُسپر ایک انصاف کرنے والا داؤد کے خیمے میں جلوس فرما کے عدل کی پیروی کریگا۔ اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا ـــ یسعیاہ ۱۶/۵ اور پھر لکھا ہے سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے عجیب مُشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ۔ اسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی وہ داؤد کے تخت پر اور اسکی مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا۔ رب الافواج کی غیوری یہ کریگی یسعیاہ ۹/۶-۷

ان اور بہت سی دوسری آیتوں سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ خداوند یسوع مسیح عدالت کرنے کے واسطے مقرر ہو چکا ہے اور وہ ہی مسند کے اوپر بیٹھیگا۔ اور تمام جہان کی عدالت کریگا۔ اگرچہ اب بھی اسکی وہ بادشاہت جو اسنے قایم کی ہے یعنے روحانی بادشاہت جسکو دوسرے لفظوں میں کلیسیا کہتے ہیں قایم ہے اور خداوند یسوع مسیح اسکا سردار اور بادشاہ ہے لیکن یہ مسند جسکا رسول ذکر کرتا ہے روز حشر کے بڑے اور کشادہ میدان میں عدالت کے لئے بچھائی جاویگی اور اس مسند عدالت کے حضور دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں اور امیروں سے لیکر نہایت ادنیٰ درجے کے غریبوں تک سب حاضر ہونگے اور سب کا انصاف وہ جسکو سب اختیار بخشا گیا ہے راستی کے ساتھ کریگا۔ کیونکہ روز حشر کا مالک جبکہ اپنی تُرہی پھونک کر دنیا کی اس حد سے اس حد تک سب کو جمع کریگا تو جلال کے تخت پر جلوہ نما ہو کے اس وقت عالم کے تمام لوگوں کے دو حصے کر دیگا ایک فریق ایمانداروں کا ہوگا جو اس کے اپنے لوگ ہونگے جنکو وہ دہنی طرف کھڑا کر دیگا کیونکہ وہ مسیحی مومن ہونگے اور دوسری طرف ان لوگوں کا گروہ کثیر ہوگا جنھوں نے مسیح کو قبول نہ کیا تھا اور گناہوں میں زندگی بسر کی تھی اور شیطان اور نفس کی پیروی میں مشغول رہے تھے اور دونوں کو انصاف سے اُن کے فتوے سناویگا۔ ایمانداروں کو بہشت کا وارث ٹھہراویگا اور گنہگاروں کو دوزخ کا سزاوار ٹھہراویگا۔ اور اس طرح سے دنیا کا خاتمہ ہوگا۔

اب اِس وقت جو خداوند یسوع مسیح کی تحقیر کرتے بلکہ اسپر کفر بکتے اور بُرا بھلا بولتے ہیں اسوقت اس کی مسند عدالت دیکھ کر شرمندہ ہونگے اوگھبراوینگے اور وہی انکا حاکم بنیگا۔

اسلئے اب موقعہ اور وقت ہے کہ لوگ اب اپنی بھلائی کی باتوں کے شنوا ہوں اور اس خوفناک وقت کے آنے سے پہلے اپنے لئے پناہ کا مقام ڈھونڈلیں اور مالک یوم الدین پر ایمان لاویں اور اب اس کے ایمانداروں میں شامل ہو کر نجات ابدی کے مستحق ٹھہر جاویں۔ تب جب وہ آویگا اُنکو بخشیگا اور ان کے گناہ اُن کے شمار میں نہ لاویگا بلکہ ان کو حیات ابدی دیگا۔ لیکن وہ تمام بے توبہ گنہگاروں کو ضرور ہلاک کریگا بلکہ وہ سب اُسکے آنے کی تجلی سے نیست ہونگے اسلئے آج وقت ہے آج اگر تم اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو موٹا نہ کرو۔

---

## باغ اللہ

واضح ہو کہ خدا نے جو انسان کا خالق ہے ہمارے اول باپ بابا آدم کو خلق کر کے ایک جگہ میں رکھا تھا جسکو توریت کی کتاب میں باغ عدن کہا گیا ہے۔ اسی کو حزقیل نبی باغ اللہ کہتا ہے حزقیل ۲۸/۱۳۔ اس باغ اللہ میں کئی چیزیں تھیں جو آدم کی راحت اور آرام کا سبب تھیں۔ اول غذا اچھی دوئم صحت اچھی سوئم آب حیات کا درخت اسمیں تھا۔ چہارم خالق خدا کا دورہ وہاں ہوتا تھا جسکا لطف وحظ آدم کو حاصل تھا۔ پنجم حالت پاکیزگی تھی۔ ششم فکر و افکار سے دل بھاری نہ تھا۔ ہفتم خوشنما اور دلکش مقام تھا۔ ہشتم آدم کا کوئی دشمن نہ تھا۔ واہ کیا خوش باش زندگی تھی۔ نہ غم تھا نہ الم تھا نہ دکھ تھا نہ رونا تھا۔ اس کے علاوہ اس کی زندگی کسی خطرے سے جواب انسان کی جان کے خواہاں ہیں خوف میں نہ تھی۔ کوئی حادثہ اسکی جان پر کسی قسم کا وبال لا نہیں سکتا تھا کیونکہ موت کا خطرہ آدم کو معلوم ہی نہ تھا کوئی موذی جانور اُسکی جان کو نقصان نہ پہنچا سکتا تھا اور کوئی درندہ اُسکو کسی طرح سے گزند نہیں پہنچا سکتا تھا بلکہ تمام حیوانات بخوشی اس کے آس پاس چل پھر سکتے تھے اور اسلئے

حسب منشا سب کے نام رکھے۔ واہ کیسی عجیب زندگی تھی جسکا لطف عجیب تھا۔ پر افسوس ایسا وقت بابا آدم کے لئے ہمیشہ نہ رہا شاید جلد اُس کی اس تمام خوشی و خوبی پر موسم خزاں چھاگئی اور اسکی حالت بالکل پلٹ گئی۔ اس کا سبب کیا ہوا؟ اس کا سبب آدم کا نافرمانی کا گناہ تھا۔ آدم نے بہ اغوائے شیطان لعین کے جو اس باغ اللہ میں بھی آپہنچا ممنوعہ پھل کھالیا اور اپنے خالق کا گنہگار بنا اور فی الفور اس کی تمام خوشی اور چین جاتے رہے اور وہ آناً فاناً موت اور غم خطرے اور دکھ میں مبتلا ہوگیا اور جتنی آرام کی چیزیں اسکو باغ اللہ میں میسر تھیں انسے ہزار ہاگنا زیادہ مصیبتوں اور دکھوں میں اس کی جان پھنس گئی تمام خوشیاں جاتی رہیں اور ہر روز نئے تازہ غم و رنج اسکے مقابلے میں کھڑے ہوگئے۔ نہ وہ خوشیاں رہیں اور نہ اُس باغ اللہ میں بود و باش نصیب ہوئی۔ کیونکہ عاصی ہونے کے بعد خالق کو منظور نہ ہوا کہ آدم کو اپنے باغ میں رہنے دے اسلئے سختی کے ساتھ اسکو وہاں سے نکالا۔ اور مبادا کہ آدم پھر اس باغ میں رہنے کا قصد کرے کروبین مقرر کئے گئے کہ وہ چمکتی تلوار لیکر آدم کو اس میں پھر جانے سے روکیں۔

اب بابا آدم اور اماں حوا کی زندگی دنیا میں جسمیں انواع واقسام کے خطرات اور مصیبتیں نظر آنے لگیں نہایت پُرخطر زندگی تھی مگر کیا علاج تھا۔ اب تو باغ عدن یاد آتا تھا پر وہاں جانا تو از حد مشکل تھا۔ لاچار دنیا ہی میں بود و باش اختیار کرنی پڑی اور بے شمار قسم کی تکلیفات اُٹھانی پڑیں اور تمام زندگی دکھ اور مصیبت میں کٹی۔

نہ صرف یہہ بلکہ آدم کی تمام اولاد اس کے بعد اب تک اس دنیا میں گناہ کے سبب سے ہلاکت اور بربادی میں پڑی چلی آتی ہے اور تب سے اب تک وہ باغ اللہ کسی کو نصیب نہ ہوا۔ پر شکر خدا کا کہ اس نے ایک ایسا عجیب و نادر دوسرا آدم بھیجا کہ جس نے ان تمام آفتوں کو ٹالنے کے لئے اپنا آسمانی تخت چھوڑا اور انسان کی شکل میں ہوکر بنی آدم کے تمام گناہوں کا کفارہ ہوا اور اس نے خدائے خالق و مالک کو خوش کیا جس کے سبب سے باغ اللہ یعنے بہشت و جنّت میں جانے کا رستہ کھلا اور اب گنہگار چاہے آسمانی باغ اللہ یعنے فردوس میں بے روک ٹوک جاسکتا ہے بشرط فقط دو باتوں کی ہے کہ گنہگار توبہ کرے اور انجیل پر ایمان لاوے تب جنت کا دروازہ گنہگار کے لئے کھل جاتا ہے اور جو کوئی چاہے اس طریق سے اس میں داخل ہو۔ پر جو کوئی اس کے سوا کسی اور طرح سے بہشت میں جانا چاہے وہ ضرور ناکامیاب رہیگا ۞

راقم

جے ایس

---

# گھر بُت پرستوں کا اور چوری

## اللہ کی

---

## رُباعی

محمد نے لیا اللہ کہاں سے
عرب کے لات سے اور بے زبان سے
وہی الات تھا احمد کا اللہ
کجا الہام تب ہوا آسماں سے

پیارے ناظرین! محمدی برادران بڑے فخر سے متکبرانہ اللہ اللہ پکارتے ہیں مگر یہہ نہیں جانتے کہ ان کا اللہ کیا شے ہے اور کہاں سے مسروق۔ بعض محمدی کہتے ہیں کہ لفظ اللہ عبرانی لفظ ایلوہ سے (جو کہ اسم ذاتی ہے جس کو انبیا نے بھی استعمال کیا) نکلا ہے مگر یہہ سراسر غلط ہے۔ دیکھئے دلائل ذیل (۱) محمد کے دعوی نبوت سے پیشتر شعرائے عرب باوجود بُت پرست ہونے کے اپنے لات کو (بُت کو) اللہ ہی کہکر اپنے قصیدوں میں سراہتے تھے مثلاً دیوان نابغہ میں اسم اللہ کا ذکر موجود ہے (۲) محمد کے بُت پرست باپ کا نام عبداللہ تھا۔ اور اس کے عمزادہ کا نام عبیداللہ پس باپ اور بھائی کس اللہ کے بندے تھے اور کس کی بندگی کو پسند کرکے اس کے نام سے کہلانا سعادت جانتے تھے کیا ہنود رب کے تردیو میں برہما بڑا نہیں مانا جاتا۔ ویسے ہی عرب کے تردیو اللات والعزےٰ والمنات عرب میں تردیو تھے۔ حتےٰ کہ قران بھی نہ صرف ان تین بتوں کا نام ہی لیتا ہے بلکہ ہنود کے برہما کی طرح نمبر اوّل پر لات ہی کو رکھتا ہے۔ فی الجملہ بُت پرستان عرب اپنے تین بتوں کے پجاری تھے اور لات کو مقدّم جانتے تھے۔ حتےٰ کہ اسی الات کو اللہ کہتے تھے۔ پس محمد اپنے باپ دادوں کی میراث پاکر اوروں کو بھی مشرک بناگیا۔

محمدی بھائیو سوچو اور خوب غور کرو اور قدیم بُت الات کی وحدت کے گھمنڈ سے توبہ کرکے انبیائے رّبانی کے خدا کی معرفت حاصل کرو ۞

✢ ✢

✢

# دو پہاڑوں پر

کوہ جرزیم

برکت




کوہ عیبال

لعنت




## بنی لاوی جماعت سے مخاطب ہوکر

| | | |
|---|---|---|
| یہہ جرزیم کے پہاڑ پر کھڑے رہیں اور جب جماعت یردن پار اُترے تو اُسے برکت سُنادیں یعنے شمعوؔن۔ لاوؔی یہوداؔہ۔ اشکاؔر۔ یوسفؔ اشکاؔر۔ یوسفؔ۔ بنجمن۔ استثنا ۲۷ باب ۱۲ آیت ؎ | برکت<br>لعنت | اور اس کے مقابل یہہ یعنے روؔبن۔ جدؔ۔ اشرؔ۔ زبلوؔن۔ داؔن نفتاؔلی۔ عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہوکر لعنت سُنادیں ؎ (استثنا ۲۷ باب ۱۳ آیت) ؎ |

(۱) لاوی بنی اسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں کہ اس شخص پر جو اپنے ہاتھ کی کاریگری سے کھودکے یا ڈھال کے بُت بناوے۔ جس سے خداوند کو نفرت ہے۔ اور اسے پوشیدہ مکان میں رکھے لعنت ہے۔ تب ساری جماعت جواب دے کے کہے آمین۔ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو
(۲) حقیر جانے اس پر لعنت ہے اور ساری جماعت کہے آمین ؛ اور جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو سرکادے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے
(۳) آمین ؛ اور جو اندھے کو راہ سے بہکاوے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ اور وہ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے
(۵) اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ اور وہ جو اپنے باپ کی جورو سے ہم بستر ہووے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛
(۶) جو کوئی کسی قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ اور جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اس کی ماں
(۸) کی بیٹی یا اپنے باپ کی بیٹی سے ہم بستر ہووے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ جو کوئی اپنی ساس سے ہم بستر ہووے اس پر
(۹) لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ اور جو کوئی اپنے ہمسائے کو چھپ کے مارے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ اور جو کوئی
(۱۱) رشوت لے تاکہ بے گناہ کو قتل کرے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین ؛ اور جو کوئی اس شریعت کی سب باتوں پر قایم نہ رہے کہ ان
(۱۲) پر عمل کرے اس پر لعنت ہے اور سب جماعت کہے آمین (استثنا ۲۷ باب ۱۴ آیت سے ۲۶ تک)

| برکت | لعنت |
|---|---|
| اور تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہہ ساری برکتیں تجھ پر آوینگی اور تجھے پہنچیں گی تو شہر میں مبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا۔ تیرے بدن کے پھل تیری زمین کے پھل اور تیرے مواشی کے پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکری کے گلّے مبارک ہونگے تیرا ٹوکرا | لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا کہ اس کی ساری شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھ کے عمل نہ کرے تو ایسا ہوگا کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر آوینگی اور تجھ تک پہنچینگی تو شہر میں لعنتی ہوگا تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا تیرے بدن کا پھل اور تیری زمین کا |

## برکت

اور تیرا گھڑا مبارک ہوگا تو بھیتر آتے وقت مبارک ہوگا اور تو باہر جاتے وقت مبارک ہوگا خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن جو تجھ پر حملہ کریں گے تیرے روبرو مارے جاویں کہ وہ ایک راہ سے تجھ پر چڑھائی کریں گے۔ اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگ جاویں گے۔ خداوند تیرے انبارخانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے تیرے لئے برکت کا حکم دیگا۔ اور اس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھکو دیتا ہی تجھے مبارک کریگا۔ اور تو خداوند کے حکموں کو حفظ کریگا۔ اور اس کی راہوں پر چلیگا۔ تو خداوند تجھکو اپنے لئے ایک پاک قوم بناویگا۔ جیسا کہ اس نے تجھ سے قسم کی ہی۔ اور زمین کے سارے فرقے دیکھیں گے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا سو وہ تجھ سے ڈرتے رہیں گے اور خداوند تجھکو اچھی چیزوں تیرے بدن کے پھلوں اور تیرے مواشی کے پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اس زمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا کہ تجھ کو برکت دونگا اور فراوانی دونگا۔ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا کہ آسمان تیری زمین پر بروقت مینہہ برسائے۔ اور تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دے۔ تو بہت گروہوں کو قرض دیگا پر قرض نہ لیگا۔ خداوند تجھے سر بناویگا نہ کہ دم اور تو فقط بلند ہوگا اور پست نہ ہوگا۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ہوں کان لگاوے کہ ان کو حفظ کرے اور ان پر عمل کرے اور ان سب باتوں میں سے کسی میں جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں دہنے یا بائیں نہ مڑے کہ غیر معبودوں کی پیروی کرے اور ان کی عبادت نہ کرے تو میں تجھے برکت دونگا یا برکت برکت برکت برکت برکت برکت برکت برکت برکت۔ استثناء ۲۸ باب ۲ آیت سے ۱۴ تک الخ

## لعنت

پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے گلّے لعنتی ہو جائیں گے۔ تو بھیتر آتے وقت لعنتی ہوگا۔ تو باہر جانے کے وقت لعنتی ہوگا خداوند ان سارے کاموں میں جن میں تو کرنے کے لئے ہاتھ لگاوے تجھ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا یہاں تک کہ تو ہلاک ہوجائیگا اور جلد نابود ہوجائیگا۔ تیرے عملوں کی برائی کے باعث جن کے سبب تو نے مجھے ترک کیا۔ خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھے لپٹی رہیگی یہاں تک کہ وہ تجھے اس سرزمین سے جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی نیست و نابود کردیگی خداوند تجھکو سوکھنڈی سے اور تپ جوش خون اور بڑی جلن سے اور خشک سالی سے اور جھلس سے اور لینڈھے سے ماریگا اور وہ تجھکو رگیدیں گے کہ تو ہلاک ہوجائیگا۔ آسمان جو تیرے سر پر ہی پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہی لوہے کی ہوگی۔ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک دھول برسائیگا یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا۔ یہاں تک کہ تو نابود ہوجائیگا (استثناء ۲۸ باب ۱۵ آیت سے ۲۴ آیت تک پڑھو)

اگر تو دھیان رکھ کے اس شریعت کی سب باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اس کے جلالی اور ہولناک نام یہوواہ اپنے خدا سے نہ ڈرے خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجیب طرح سے بڑھاویگا کہ سخت آفتیں جو بہت دنوں تک رہینگی اور بری بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگی۔ (استثناء ۲۸ باب ۵۸ و ۵۹ آیتیں) مجملاً یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اترینگی اور تیرا پیچھا کرینگی اور تجھ تک پہنچینگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہوجاویگا۔ اس لئے تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سنی کہ اس کے حکموں اور اس کی شرعوں کو جنہیں اس نے تجھکو فرمایا ہی حفظ کرے اور یہہ لعنتیں تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور حیرت کیلئے ابد تک ہونگی۔ (استثناء ۲۸ باب ۱۵ آیت سے ۴۶ تک دیکھو) الخ

اور سارے اسرائیل اور ان کے بزرگ لوگ اور منصبدار اور ان کے قاضی اور اسی طرح سے مسافر بھی اور وہ جو ان میں پیدا ہوتے تھے لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اٹھانے والے تھے۔ صندوق کے ادھر اور ادھر کھڑے تھے آدھے ان میں سے جرزیم کے پہاڑ پر اور آدھے ان میں سے عیبال کے پہاڑ پر جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو برکت دیویں۔ بعد اس کے اس نے شریعت کی سب برکتوں اور لعنتوں کی ساری باتیں جیسے کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھ کے سنائیں۔ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اس میں سے ایک بات بھی نہ رہی۔ جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اور عورتوں اور لڑکوں اور ان کے مسافروں کے حضور جو ان کے درمیان

گزران کرتے تھے۔ پڑھا یشوع ۸ باب ۳۴ آیت سے ۳۵ آیت تک۔

اے ناظرین ہم نے خدا کے کلام میں سے یہ آیتیں اور نصیحتیں اس واسطے اقتباس کی ہیں تاکہ ہر ایک شخص جان لیوے کہ خدا کی شریعت کیا فرماتی ہے اور کون یہودی ہے؟ جو کہہ سکتا ہے کہ میں نے شریعت کو پورا کیا یا کوئی محمدی ہے؟ جو یہہ کہہ سکتا ہے کہ میں نے شریعت کے ایک ایک حروف کو پورا کیا ہے یا کوئی عیسائی ہے جو یہہ دعوی کرے کہ میں نے بذات خود شریعت کو پورا کیا ہے یا مرزا ہی کہدے کہ میں نے کبھی خدا کی شریعت کو عدول نہیں کیا۔ البتہ منہہ سے تو بہت کچھ کہہ دیں گے۔ لیکن عملوں سے ثابت کرتے ہیں کہ سب نے خدا کی شریعت کو توڑا ہے اور شریعت یہہ پکار رہی ہے کہ جس نے مجھ کو پورا نہیں کیا وہ لعنتی ہے کیونکہ ہم آگے دعوی کر چکے ہیں کہ کیا یہودی کیا یونانی سب کے سب گناہ کے تلے دبے ہیں جیسے لکھا ہے کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں رومیوں ۳ باب ۹ و ۱۰ آیتیں دیکھو۔

اب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت فرماتی شریعت والوں ہی سے کہتی ہے تاکہ سب کا منہہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے سامنے گنہگار ٹھہرے۔ رومیوں ۳ باب دیکھو شریعت کیا فرماتی ہے کیونکہ وہ سب جو شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں سو لعنت کے تحت میں ہیں لکھا ہے کہ جو کوئی ان سب باتوں کے کرنے پر جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں قایم نہیں رہتا لعنتی ہے۔ گلیتوں ۳ باب ۱۰ آیت۔

اب ساری دنیا لعنت کے تحت میں ہے کیونکہ خدا کے حکموں کے برخلاف عمل کیا ہے اے محمدیو بتلاؤ کہ اس لعنت سے تمہارا کس طرح چھٹکارا ہوگا۔ اور خاصکر اے مرزا تو خدا کی لعنت سے کس طرح بری ہوگا۔ اے دنیا کے لوگو بتلاؤ کہ تم جو لعنت کے اختیار میں ہو کیونکر بچو گے۔ کوئی وسیلہ بتلاؤ کہ جس سے تم لعنت سے چھٹکارا پاؤ۔ اب آؤ میں تمہیں بتلاؤں ایک ہے جو تم کو لعنت سے چھڑا سکتا ہے اس نے خود تمہاری لعنتیں اپنے اوپر لے لیں ہیں وہ خود تمہارے واسطے لعنت کی موت مرا تاکہ گنہگار کو لعنت سے چھڑاوے۔ اے مرزا و خاصکر تیرے لئے لعنتی ہوا تاکہ تجھ پر سے لعنت کے فتوی کو موقوف کراوے۔ وہ سب گنہگاروں کے بدلے لعنتی ہوا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لاوے خدا کی برکت پاوے۔

راقم

جے۔ کے

---

## جھنگ بار

بکا آنا ایک ریلوے سٹیشن ہے جو لائلپور سے تیسرا اسٹیشن ملتان کی طرف ہے بابو پنڈیداس صاحب وہاں کے سٹیشن ماسٹر تھوڑے ہی دن ہوئے کہ جنڈیالہ سے تبدیل ہو کے آئے ہیں۔ ایک رات وہ اپنے مکان کے صحن میں سو رہے تھے کہ رات کے ۲ بجے کتے کے شور کرنے سے معلوم ہوا کہ کچھ غیر اشخاص مکان کے نزدیک آ گئے ہیں۔ بابو صاحب اٹھکر بیٹھ گئے کہ اتنے میں ۴ آدمیوں نے احاطہ کی دیوار کے ساتھ اپنی لاٹھیاں کھڑی کر کے دکھلا دیں۔ سٹیشن ماسٹر باہر نکلے اور دریافت کیا کہ تم کون ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم ڈاکو ہیں اور تم کو لوٹنے آئے ہیں اگر اپنی بھلائی چاہتے ہو تو جو کچھ تمہارے پاس ہے دیدو۔ ورنہ ہم مار کے زبردستی جو کچھ تمہارا ہے لے جاویں گے سٹیشن ماسٹر صاحب نے اپنے آدمیوں کو بلایا اور وہ بھی مقابل میں لاٹھیاں پکڑ کے کھڑے ہو گئے۔ اب سٹیشن کا گروہ کہے کہ ہم تم کو لوٹنے نہ دیں گے اور وہ کہیں کہ ہم لوٹیں گے۔ چنانچہ تھوڑی دیر تک زبانی لڑائی ہوتی رہی۔ سٹیشن والے شکست کھا کے علیحدہ ہو گئے اور ڈاکو گھر کے اندر داخل ہو گئے اور زبردستی صرف ایک صندوق اٹھا کے لے گئے۔ سٹیشن کے احاطہ میں اس کو توڑا اور زیور و کپڑا ۴ سو روپیہ کی مالیت کا لیکر چلتے بنے۔ سٹیشن ماسٹر کے بھائی کو ڈانگ کی ایک ضرب سے زخمی کر گئے اور چوکیدار کو مارا۔ دیہات کے لوگ بعد میں سٹیشن ماسٹر صاحب کی مدد کو آئے پھر کیا بنتا تھا۔ پولیس میں بھی اطلاع ہوئی پر کچھ نہ بنا۔

جس شخص نے پادری میمن صاحب کا اونٹ چرایا تھا وہ ابھی تک حوالات میں ہے۔ ۱۱ مئی کو اس کے مقدمہ کی پیشی تھی۔ اس پر جرم ثابت ہو کے فرد جرم لگایا گیا ہے۔

موضع گورسر میں ۳۰ جانگلیوں نے پولیس پر حملہ کیا۔ ان کا مقدمہ بھی عدالت میں دائر ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ جہاں ایک شہر معہ منڈی اور تحصیل کے بنیگا اس کے احاطے دو کانوں اور مکانوں کے واسطے جلدی نیلام ہونگے۔

بار میں ان دنوں ہر روز شام کے ۵ بجے سے آندھی شروع ہو جاتی ہے۔

اس وقت تک بار کے مسیحیوں کی تعداد جو

# رچنا کے جانگلی

رچنا پنجاب کے پانچ دوآبوں میں سے ایک دوآبہ ہے جو دریائے راوی اور چناب کے مابین واقع ہے۔

اس دوآبہ میں اضلاع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور جھنگ آباد ہیں۔ اس کے جنوب مغرب میں ایک ٹکڑا زمین کا ویران پڑا ہوا تھا جس کو کہ جھنگ بار کہتے ہیں۔

اس بار میں ضلع گوجرانوالہ۔ لاہور۔ منٹگمری۔ ملتان اور جھنگ کے ضلعوں کی زمین شامل ہے۔ زیادہ حصہ ضلع جھنگ کے متعلق ہونے کے باعث اس وسیع ٹکڑے کو جھنگ بار کہتے ہیں۔

یہہ بار حافظ آباد سے لیکر اس جگہہ تک جہاں راوی اور چناب ملتے ہیں کوئی دوسو میل لمبی اور چوڑائی میں قریب ۵۰ میل ہے۔ دونو دریاؤں کے کناروں پر بعض جگہیں آباد تھیں پر درمیان کا کل حصہ بالکل غیر آباد تھا

اس غیر آباد حصہ کو آباد کرنے کے واسطے سرکار انگریزی نے دریائے چناب میں سے ایک بڑی نہر نکالکر اس علاقہ کو آباد کیا ہے۔ اس بار کا بہت سا حصہ آباد ہو چکا ہے۔ مغرب کی طرف جو حصہ غیر آباد پڑا ہوا ہے وہ آباد ہو رہا ہے۔ یقین ہے کہ بار کی کل آبادی جلدی تکمیل کو پہنچا دیگی۔

بار کے علاقہ کا صدر مقام لائل پور ہے۔ جو پنجاب کے دوسرے شہروں سے رونق میں کم نہیں ہے۔

بار کے آباد ہونے میں لائل پور ایک نیا ضلع بننے لگا ہے۔ چار نئی تحصیلیں اور ۱۵ سو نئے گاؤں بار کے ویران حصوں میں نئی آبادی سے پہلے بہت جگہہ ایک قوم آباد تھی جن کو جانگلی کہتے ہیں۔ یہہ لوگ برائے نام محمدی ہیں۔ نہ تو یہہ تعلیم یافتہ اور نہ مہذب ہیں۔ اور نہ ہی یہہ کھیتی باڑی کرنا جانتے تھے۔ ان لوگوں کا گزارہ مال مویشی اور چوری چکاری اور جنگلی پھلوں پر تھا۔ دو سال ہوئے کہ مجھے ایک جنگلی ملا۔ اس نے بتلایا کہ وہ ہمیشہ اونٹ کے دودھ پر گزارہ کرتا رہا۔

یہہ لوگ جنگلوں میں جھونپڑیاں بناکر گزارہ کرتے تھے۔ چونکہ بار میں پانی نہ مل سکتا تھا۔ اس واسطے دوسرے اضلاع کے لوگوں کا اس طرف سے گذر نہ تھا۔ جنگلی لوگ جو اندرونی رستوں سے واقف تھے وہی بار کے بیچ میں سے گذرتے تھے۔ یہہ جنگلی لوگ ایک طرح سے نیم وحشی تھے۔ نہ تو ان کا تعلیم سے واسطہ نہ مہذب دنیا سے تعلق۔

یہہ لوگ بڑی عمر میں شادی کرتے۔ جب تک کہ آدمی کوئی زبردست چوری کرکے نام نہ حاصل کرلیوے تب تک کوئی اسے اپنی بیٹی نہ دیتا تھا۔ اور نہ ہی وہ سر پر پگڑی باندھ سکتا۔

سرکار انگریزی نے جب ارادہ کیا کہ اس دوآبہ میں نہر نکالی جاوے تو پہلے جنگلی لوگوں سے دریافت کیا گیا کہ کیا تم زمین لیکر اس کو آباد کروگے۔ اور سرکار کو معاملہ دوگے؟ مجموعی طور پر اس قوم نے اس بات کا یقین نہ کیا۔ کہ سرکار اس علاقہ میں نہر لاویگی اور نہ ہی ان کو اعتبار ہوا کہ اس علاقہ میں نہر آسکتی ہے۔ بہت تھوڑے ہیں جنہوں نے اس بات کا یقین کرکے زمین کو رکھنا منظور کیا اور کہا کہ ہم معاملہ دیں گے۔ لیکن باقی سب نے یقین نہ کیا اور سرکار انگریزی کو صاف کہدیا کہ ہمارا زمین سے کوئی سروکار نہیں نہ ہم زمین رکھیں گے اور نہ معاملہ دینگے۔

اب پنجاب کے مختلف اضلاع سے لاکھوں آدمی آکر آباد ہو گئے ہیں۔ اور اچھی سے اچھی فصل پیدا ہونے لگ گئی ہے۔ طرح طرح کے باغ و درخت و پھل پھول ہو گئے۔ سینکڑوں نئے گاؤں آباد ہو گئے۔

اب وہی جنگلی جنہوں نے زمین لینے سے انکار کیا تھا افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ کیوں ہم نے اس وقت کو ہاتھ سے جانے دیا چونکہ سرکار نے ان جگہوں کو آباد کرنا تھا جہاں یہہ جنگلی لوگ پشتوں سے بیٹھے ہوئے تھے۔ اس لئے سرکار نے ان کو وہاں سے زبردستی نکال دیا اور ان کی جگہوں پر دوسرے لوگ قابض ہوکر آباد ہو گئے۔ اے پڑھنے والے میرا یہہ حال لکھنے سے ایک خاص مطلب ہے یعنے یہہ کہ جو غلطی ان جنگلی لوگوں نے ان دنوں کی ہے کیا تو نے تو اپنی عمر میں کبھی اس قسم کی غلطی نہیں کی۔ ان جنگلیوں نے غلطی کی۔ کیونکہ وہ جنگلی اور کم عقل تھے۔ پر تو جو اپنے آپ کو صاحب علم۔ عقلمند اور مہذب جانتا ہے۔ کیا تو جانگلیوں سے بھی بدتر تو نہیں۔ جنگلیوں نے اپنی عمر میں ایک بڑی بھاری غلطی کی جو لاعلاج تھی۔ کیا تو اکثر اس قسم کی غلطیاں نہیں کرتا؟ ایسی غلطیاں جو لاعلاج ہوں ایسی غلطی جس کے باعث تجھے تمام عمر پچھتانا پڑے اور پھر اس کا کوئی علاج نہ ہو سکے۔

سرکار انگریزی نے بڑی مہربانی کی کہ اس علاقہ کو آباد کیا تاکہ انسانوں کے واسطے خوراک ہو +

ہمارا آسمانی باپ اس برکت سے بہت بڑی برکت دینے چاہتا ہی ایک ایسی برکت جو ابدی برکت ہوگی۔ یعنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی۔

اب اس بخشش کو قبول کرنے یا ترک کرنے کا وقت ہی جو کوئی اس برکت کو قبول کرے وہ ان لوگوں کی بہ نسبت جو بار میں آکر آباد ہوگئے ہیں۔ زیادہ خوش اور مالدار ہوگا۔ اور جو کوئی نہ قبول کریگا۔ وہ ان جنگلیوں سے بھی زیادہ بے وقوف ہوگا اور پچھتاویگا۔ اس وقت خدا کی رحمت کا دروازہ کھلا ہی جو کوئی قبول کرے وہ آسمانی میراث میں حصہ پاویگا اور یسوع مسیح کے ساتھہ ہمیشہ کی زندگی میں شریک ہوگا۔ کون اس وقت اپنے لئے فیصلہ کرتا ہی کہ وہ خدا کی نعمت اور اس کی بلاہٹ کو قبول کرے اور ابدالآباد خوش رہے۔ اور کون ہی جو خدا کی نعمت سے محروم رہے اور ان جنگلی آدمیوں کی طرح ابدالآباد رو رو کے افسوس کرتا رہے ؛

راقم

وارث الدین

---

## ایکٹ

نیک سامری (ایک شخص یروشلم سے یریحو کو جاتا تھا) غار سے نکلکر ڈاکوؤں کا ادھر اُدھر پھرنا۔ اور مسافروں کو تاڑنا۔ اور کانوں میں گھس مُس کر کے آنکھوں سے اشارے کرنا۔ مسافر کا دور سے دیکھکر دم بخود ہونا۔ مسافر کا ظاہر ہوکر یوں۔

چوروں کا ڈر ہی میں ہوں غریب الوطن یہاں
ڈاکو ہیں اس جگہہ پہ ہی رنج و محن یہاں

کمین سے نکلکر جھٹ ڈاکوؤں نے مسافر کو پکڑلیا۔ مسافر چوروں سے مخاطب ہوتا ہی۔

میں غریب الوطن ہوں چھوڑ دو مجھے
لاٹھیوں سے مار نہ توڑ دو مجھے ؛
پاس میرے جو ہی وہ سب لیجیے
لیک چھریاں مار نہ پھوڑ دو مجھے

چوروں کا اسکو مارنا۔ دھمکانا۔

لا جو تیرے پاس ہی سب کچھ نکال
جو ہی تیرے پاس ہم لیویں گے مال
رو کے تو ہم کو ڈراتا ہی میاں
دیکھ تیرا یاں پہ کیا ہوتا ہی حال
تجھ کو گھایل کر کے ادھ مُوا کریں
بس اسی جا تیرا ہو جائے گا کال ؛
جان کی گر چاہتا ہی خیر تو ؛
دے ہمیں سب نقد پیسہ اور شال

(اسوقت کپڑے اُتارتے ہیں)

جو تیرے ہی پاس سب دیدے ہمیں
ہم نہ چھوڑینگے تیرے سر ایک بال

(اسوقت بالوں کو نوچتے ہیں)

مسافر چوروں سے کہتا ہی۔

جو میرے ہی پاس سب کچھ لیجیے
لیک میری جان بخشی کیجیے

ایک چور۔

تیری باتوں سے ڈریں پھر کھائیں کیا
تجھکو چھوڑیں گھر میں پھر لیجائیں کیا

دوسرا چور۔

بھیڑ پیش گرگ کرتی عاجزی
چھوڑ دے گا بھیڑیا اسکو کبھی؟

مسافر۔

روز محشر سے ڈرو یارو ذرا
میرے حال زار پر کچھ ترس کھا

تیسرا چور۔

یہہ مسافر کیا ہی گویا پادری ؛
ہم کو کرتا وعظ جو ہی اس گھڑی

چوتھا چور۔

لے میاں تو مرچ کر جاتے ہیں ہم
گر تجھے اس جا نہیں بھاتے ہیں ہم

پانچواں چور اپنے یاروں سے۔

بھاگ گئے اب چلئے یہاں سے غار میں
کپڑے بیچیں اُسکے چل بازار میں

مسافر آہ سرد بھر کر۔

جائیے جس جا تمہاری ہو خوشی ؛
جاؤ گے فردا عذاب النار میں

مسافر اکیلا ہوکر۔

ہائے مجھ کو چور کیسا کر دیا
مارے چوروں کے ہائے مر گیا
کوئی آئے اس گھڑی امداد کو
درد و زخموں سے برا دل ہو گیا

کوئی مولوی مسافر اتفاقیہ ادھر سے گذر رہا ہی وہ سے مسافر کو دیکھکر رستہ چھوڑ یہہ کہتا گذر جاتا ہی

مولوی۔

ایسے دیکھے ہیں کئی میں نے ہزار — خبر ہی یہہ کون ہی جو ہی پڑا بیمار
کیسا گندہ ہی یہہ اور میلا پلید — چھو نہیں سکتا اسے میں ایک بار
جو اسے چھو جائے وہ ہوگا پلید — لاکھ درجہ اس سے ہوں میں دیندار
میں فریسی اور نگا پادری ؛ — یہہ مرا سی ڈوم ہی کنجر گنوار
تو اُسی لایق تھا یاں اے بے نماز
اب تیری دوزخ میں ہو جائے قرار

## سوما

س ۱- سوما کون ہی؟

ج- ویدک رشی ایک قسم کی بیل سے منشی شراب بناکر دیوتاؤں کو چڑھاتے اور خود بھی پیتے تھے اسی کا نام سوما ہی۔ اہل فارس اس کو ہوما کہتے تھے اس زمانے میں یہہ درخت نظر نہیں آتا۔ ویدک رشی سوما کو ایک دیوتا تصور کر کے پوجتے بھی تھے۔ رگوید کے ۹ منڈل کے سارے منتر محض سوما ہی کی ستائش کے لئے تصنیف ہوئے۔ زمانہ حال میں سوما کی پرستش نہیں ہوتی+

س ۲- اہل پران کس کو سوما کہتے ہیں؟

ج- اہل پران چاند کو سوم لقب سے ملقب کرتے ہیں اور اُسے امرت بھی کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ سمندر کے متھن کے وقت امرت (عرف چاند) سمندر سے نکلا جس کو پیکر سارے دیوتے امر یعنے غیرفانی بن گئے۔ زمانہ حال میں پرانک سوما یا چاند کی بھی کوئی خاص پرستش نہیں ہوتی+

---

## توشٹری

س- توشٹری کون ہی؟

ج- توشٹری وید کا ایک آسمانی کاریگر اور دیوتاؤں کا ہتھیار بنانے والا ہی- زمانہ حال میں توشٹری کو کوئی نہیں جانتا اور نہ اس کی کوئی پوجا ہوتی ہی+

---

## ربھو

س- ربھو کون ہی؟

ج- ربھو چند معبودوں کے خطاب ہیں ان کو نیم دیوتا کہنا چاہئے کیونکہ انگیرس رشی کے خاندان سے پیدا ہوئے۔ یہہ بھی دیوتاؤں کے کاریگر تھے خصوصاً بڑھئی کے کام میں بہت ہوشیار تھے اس زمانے میں ان کو کوئی نہیں جانتا ہی+

---

## وید کا واحد خدا

س ۱- کیا وید میں کسی واحد خدا کا بھی ذکر ہی؟

ج- وید میں کسی خاص واحد خدا کا ذکر نہیں پایا جاتا لیکن تو بھی چند ایسے معبودوں کے نام پائے جاتے جن کو ویدک علمانے واحد کے قریب القریب ٹھہرایا ہی- مثلاً ۱ وشوکرمہ ۲ برہسپتی یا برہمنپتی ۳ پرجاپتی یا ہرنیاگربھہ ۴ پرش+

س ۲- وشوکرمہ کے بارے میں وید میں کیا ذکر ہی؟

ج- لفظ وشوکرمہ کے معنے خلقت کا بنانے والا ہی- رگ وید کے ۱۰ منڈل میں اس کو عنقریب خالق کا رتبہ دیا گیا مثلاً آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا وغیرہ- ان باتوں کو پڑھکر بعض خیال کرتے ہیں کہ ویدک رشی پیچھے سے کسی قدر واحد خدا کی ہستی سے واقف ہو گئے تھے اور یوں انہوں نے اپنے واحد خدا کو ایک لقب وشوکرمہ سے ملقب کیا+

س ۳- اہل پران نے وشوکرمہ کو کیسا سمجھا ہی؟

ج- اہل پران نے وشوکرمہ کو ایک بہت ہی ادنیٰ معبود سمجھا ان کے خیال کے مطابق وہ محض ایک آسمانی کاریگر ہی جو بڑھئی- لوہار اور معمار کے کام سے ہوشیار ہی- راماین کے مطابق وشوکرمہ نے لنکا کو بنایا تھا+

س ۴- وید میں برہسپتی اور برہمنپتی کون ہی؟

ج- یہہ دونوں ایک ہی دیوتا کے دو نام ہیں اور یہہ دونوں نام ایک ہی مصدر سے نکلے ہیں- مکس ملر صاحب مصدر (Brih) برہ کے دو معنے بتاتے ہیں- ۱ بڑھنا- ۲ کلام یا زبان اور کہتے ہیں کہ وید کے برہسپتی اور برہمنپتی معبود کلام ہی یعنے ان کی رائے میں رشی لوگ وید منتر یا دعا کو ایک معبود تصور کر کے ستایش کرتے تھے اور اس کو دیوتوں کا پروہت بھی کہتے تھے+

س ۵- پرانوں پر برہسپتی کون ہی؟

ج- دیوتاؤں کا گرو اور نو سیاروں سے ایک+

س ۶- لفظ برہم پچھلی ویدک تصنیفات میں کس کی نسبت استعمال ہوا؟

ج- علت ازلی کی نسبت جس سے ساری خلقت نکلی ہی- برہم اپنی اصلی حالت میں نرگن یعنے بغیر ذات وصفات کے ہی اور ساری موجودات جو نظر آتی ہی سوا اس برہم سے جدا نہیں ہی یعنے سب کچھ برہم ہی اس تعلیم کو ادویت مت یعنے ہمہ اوست کہتے ہیں اپنشدوں میں اور اپنشدوں کے متعلق- ویدانت درشنوں میں یہہ تعلیم پائی جاتی ہی جس کا مفصل بیان ہم ہندو فلسفی کے سلسلہ میں کریں گے- لفظ برہم مصدر برہ کے پہلے معنے یعنے پھیلنا بڑھنا سے نکلا ہی یعنے برہم وہ ہی جو ساری موجودات میں بڑھا ہوا یا پھیلا ہوا ہی یا یوں کہو کہ ساری موجودات جس کا بڑھنا یا پھیلنا ہی یعنے برہم نے اپنے کو پھیلایا اور یوں

# واقعات اور رائیں

**افسوسناک موت۔** ہم نہایت افسوس کے ساتھ اس خبر کو شایع کرتے ہیں کہ لودیانہ بوائز بورڈنگ سکول کا ایک نوجوان مسیحی استاد دانیل چٹرجی ۳ جون ۱۹۰۰ء کو بعارضہ تپ دق جہان فانی سے انتقال کر گیا ہے۔ اس نوجوان نے اسی سکول میں تعلیم پائی تھی۔ وہ ہمیشہ اپنی مسیحی نیک زندگی کے سبب سے استادوں اور دیگر مسیحیوں کا پیارا تھا۔ پچھلے چند برس سے وہ اس مرض میں مبتلا ہو گیا تھا۔ پچھلے سال اجمیر میں جانے سے معلوم ہوا کہ اس بیماری سے شفا حاصل ہو گئی ہے مگر بیماری کی جڑ ان کے اندر قایم رہی اور تھوڑے ہی روز کے بعد کبھی کبھی ہلکا بخار آنے لگا۔ آخرکار مئی کے مہینے میں بخار نے زور پکڑا اور ان کو معلوم ہوا کہ اب میرے کوچ کا وقت نزدیک آ گیا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً انہوں نے اپنے ایمان کا اظہار بھی کیا آخرکار اتوار کے روز ۹ بجے صبح کو جبکہ لودیانہ سنڈے سکول ہو رہا تھا۔ ان کی روح جسم کو چھوڑ کر اپنے منجی کے پاس چلی گئی۔ ان کے لئے یہہ موقعہ خوشی کا موقعہ تھا کیونکہ ان کے سب رشتہ دار ان سے پہلے خداوند کے پاس پہنچ چکے تھے۔ اور اب یہہ بھی اپنے گھرانے کے ساتھ خداوند کے پاس پہنچ گئے ؛

**انیسویں صدی کا عجیب سفیر** جیمس فرنسس سمتھ ایک سولہ سال کی عمر کا لڑکا امریکہ کے سکولوں کے طالب علموں کی طرف سے سفیر مقرر ہو کر ٹرنسوال کے پریسیڈنٹ پال کروگر کی خدمت میں بھیجا گیا ہے۔ اگرچہ اس سے بڑی عمر کے بھی طالب علم تھے مگر سب نے اس کو اپنا وکیل انتخاب کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ عمر میں تو چھوٹا ہے مگر لیاقت و قابلیت میں سب سے بڑھکر ہے جو خط اس کو دیا گیا ہے اس میں نیویارک۔ بوسٹن اور فلاڈلفیا کے ۲۱۸۴۵ طلبا کے دستخط ہیں۔ اس میں پریسیڈنٹ ٹرنسوال کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی گئی ہے۔ امید ہے کہ پریٹوریا میں ہو کر مئی کے آخر تک اپنے ملک کو واپس چلا گیا ہوگا۔ سچ مچ یہہ شخص انیسویں صدی کا ایک عجیب و غریب سفیر ہے +

**قحط۔** ڈاکٹر لائیس کیلپس صاحب نیویارک کے مشہور اخبار کرسچن ہیرلڈ کے ایڈیٹر مہینوں سے ہند کے قحط کا احوال اور قحط زدوں کی تصاویر اپنے نامی اخبار میں درج کرتے رہے۔ اس سے امریکہ کے باشندوں کے دلوں میں بہت ہمدردی پیدا ہوئی۔ آخر وہ خود اس ملک میں تشریف لائے اور قحط زدہ مقامات کا غمناک نظارہ دیکھکر قابل دید مقامات کو دیکھے بغیر واپس چلے گئے۔ قحط زدوں کو خوراک اور پوشاک سے مدد پہنچانے کے لئے بڑی کوشش کی۔ اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی بھی مقرر کی گئی ہے جو سرکار کے ساتھ ملکر قحط زدوں کی مدد کرے گی۔ اُن کی کوشش سے ۴ لاکھ روپئے کا غلہ ولایت سے آ رہا ہے اور لاکھوں روپئے کی نقد مدد پہنچ رہی ہے ؛

**چند برسوں** سے ریلوں پر اور خاصکر راجپوتانہ مالوہ ریلوے پر ۱۸۹۴ء کا روپیہ نہیں لیا جاتا تھا اور مسافروں کو بعض اوقات سخت دقت پیش آتی تھی۔ بہرحال ہیں سرکار ہند کی طرف سے محکمہ ریل کو ہدایت ہوئی ہے کہ چونکہ اس سال کا روپیہ زیادہ پھیلا ہوا ہے اس کے لینے میں کسی طرح کی پس و پیش نہ کرنی چاہئے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آیندہ مسافروں کو اس کے متعلق تکلیف نہ ہوگی +

از کوکب ہند ؛

## فرخ آباد چرچ کے ممبروں کو سلام ؛

یہہ سلام جناب لارڈ رابرٹس صاحب فاتح قوم بوئر موجودہ سوتھ افریقہ کی طرف سے اور خوشنودی مزاج حضور قیصرہ ہند کی جانب سے اور نہایت خوشی جناب گورنر جنرل ہند کے حضور سے معرفت صاحب کلکٹر فرخ آباد بتقریب ارسال تہنیت نامہ فتح کمبرلی پاسٹر چرچ فرخ آباد کو پہنچا نہایت سرور کا مقام ہے کہ حضور قیصرہ دام اقبالہا کے مبارک دل میں دیسی مسیحیوں کی خیرخواہی کا خیال بدرجہ اتم موجود ہے اور نہ صرف یہی بلکہ کل رعایائے ہند سے بھی آپ خوش ہیں خدا ایسی مادر مزاج سلطانہ عالیہ کو دیر تک ہم پر حکمران رکھے ؛

**اخبر** گرافرینٹ میں ۸۰۰ بافرنے ڈچ نے برطانیہ کے برخلاف جلسہ کیا۔ قرار دیا کہ جہہ جنگ برٹش گورنمنٹ کی ناقابل برداشت مداخلت تھی۔ قرار دیا کہ اگر جمہوریں ملحق کی گئیں کبھی امن نہ ہوگا۔ برطانیہ کنیڈا۔ اسٹریلیا کو ڈلیگیٹ جاویں گے ؛

اضلاع مغربی و شمالی و اودھ کے اکثر زمیندار قانون لگان کے مخالف ہیں ؛

دہلیشتو ہفتہ وار اخبار نور افشان لودیانہ

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر انگریزی ضمیمہ...... [illegible]
قیمت سالانہ اہل شہر سے معہ انگریزی ضمیمہ...... [illegible]
قیمت سالانہ معہ محصولڈاک بغیر انگریزی ضمیمہ...... [illegible]
قیمت سالانہ معہ محصولڈاک معہ انگریزی ضمیمہ...... [illegible]
قیمت دو کاپی یا اس سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر معہ محصولڈاک معہ انگریزی ضمیمہ فی کاپی ..... [illegible]
بغیر ضمیمہ ........ [illegible]

---

## نوٹس

واضح رہے کہ کسی نئے خریدار کے نام اخبار نور افشاں لودیانہ بغیر قیمت پیشگی ارسال کئے جاری نہیں ہوگا۔ پر صرف ایک دفعہ نمونہ کا پرچہ ارسال کیا جاوے گا جبکہ کوئی نیا خریدار اخبار لینے کی درخواست کرتا ہی اور نیز امسال کسی خریدار کو تخفیف قیمت اخبار نہ ہوگی ؛

اڈیٹر

## نوٹس

مخفی نہ رہے کہ پرچہ ہائے جو نیز سنڈے سکول معہ تصویرات کی قیمت فی پچاس پرچہ فی ہفتہ کے لئے ؏ معہ محصولڈاک ہے کیونکہ پچاس پرچے سے کم باہر بھیجے نہیں جا سکتے۔

شروع سال سے لیکر ۱۰ ہفتہ کے پرچہ چھپ چکے ہیں اور خرچ بھی ہو چکے ہیں۔ اب پھر سترھویں ہفتہ سے لیکر ۵۲ ہفتہ کے پرچہ اور چھپیں گے۔ ہر ایک خریدار جو اب سے خریدنا شروع کریگا اسکو آخر دسمبر ۱۹۰۰ء تک فی پچاس پرچہ فی ہفتہ کیلئے صرف ۱۱؍ ادا کرنے ہونگے۔ درخواستیں بنام اڈیٹر و منیجر نور افشاں لودیانہ کرنی چاہییں

---

## حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کی سالگرہ

(از پنڈت رامانند صاحب انور)

یہہ دنیا جب تلک دانش پسند اور علم گستر ہو
زمانہ جب تلک مفتونِ شاہِ عدل پرور ہو
رہ انصاف میں جب تک رعیت سب برابر ہو
رعایا پر اطاعت بادشاہوں کی مقرر ہو
ترا گلزار مقصد سبز ہو اور تازہ و تر ہو ؛؛
تری دہلیز پر خم آکے ہر سردار کا سر ہو
نسیم صبح سے کھلتا رہے بستانمیں جبتک گل
غزلخواں شاخ گل پر جبتلک دل سے رہے بلبل
رہے سرو چمن پر جبتلک قمری کا شور و غل
رہے پرہیزگاروں کی لبوں سے دور جام مل
ترے احکام ناطق سے جہاں سارا مسخر ہو
خداوند مسیح کا فضل ہر دم تیرا یاور ہو ؛؛
پہاڑوں سے زمیں پر جبتلک دریا رہیں جاری
جہازوں کی سمندر میں رہے تا تیز رفتاری
زراعت اور تجارت سے رہے جبتک گرم بازاری
کہیں بارش کو جبتک اہل دنیا رحمت باری
ترا نخل مراد دل ہمیشہ بارآور ہو ؛؛
سخاوت میں تری شہرت کہیں حاتم سے بڑھکر ہو
جنوبی افریقہ کی مبارک فتح و نصرت ہو ؛
الہی لارڈ رابرٹس کی زیادہ شان و شوکت ہو
خدایا جابجا جنرل بلر کی زیادہ عظمت ہو ؛
کریں جو کام افسر روز افزوں ان پہ برکت ہو
تری افواج بحر امواج میدانوں کو بھر ڈالیں ؛
صفایا ایک ہی دم میں صف دشمن کا کر ڈالیں
اگر بوئر چلے آئیں طلبگار اماں ہوکر ؛؛
تو برٹش بخش دیگی سب خطائیں مہرباں ہوکر
وگرنہ ہونگے غارت سب یہہ بے تاب و تواں ہوکر
کہ مٹ جائینگے سب بوئر بے نام و نشاں ہوکر
یہی بہتر ہے انکے حق میں طاعت پر کمر باندھیں
نہ جنگ و جدل کرنے کے لئے تیغ و تبر باندھیں
خیالوں سے رہے انسان کی تا ذات خدا باہر
زمین و آسماں جبتک رہیں خورشید سے انور
دل عشاق جبتک حسن گیسو پر رہے ششدر
کہ ہہ کو تیغ ابرو کو کہیں جس وقت تک خنجر ؛
مسیحی ہو چلن تیرا مسیح ہی کا تو مظہر ہو ؛؛
خدا تیرا معاون ہو ترا مداح انور ہو ؛

---

رنگون میں ٹائیفائیڈ بخار کا زور ہے ؛

گورنمنٹ ۲ سو دھوبی ہندوستان سے جنوبی افریقہ بھیجنا چاہتی ہے ؛

پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب ایم۔ ڈی۔ اڈیٹر و منیجر اخبار نور افشاں کیواسطے امریکن مشن پریس لودیانہ میں ایم۔ ووالی کے اہتمام سے چھپا ؛